مانمن خبریں

نمبر 116_9 نومبر 2025

مجھے دونوں آنکھوں میں ریٹینل ویسل پھٹنے سے شفا ملی

چانگ یون پارک | مرد، ٦٣، گرو-گو، سیول

چھ سال پہلے کاروباری دباؤ کی شدید شدت کے باعث میں نے موت کے بارے میں بھی سوچا۔ اس کے نتیجے میں دونوں آنکھوں کی ریٹینا کی خون کی نالیاں پھٹ گئیں۔ تقریباً ساڑھے پانچ سال پہلے میں نے ایک بڑے اسپتال میں چار آپریشن کروائے — ہر آنکھ کے دو — مگر اس کے بعد میری بینائی تقریباً 20/80 تک کم ہوگئی۔ میں ڈرائیونگ لائسنس کے فٹنس ٹیسٹ میں بھی کامیاب نہیں ہوسکا۔

اس سال اتوار، 18 مئی کو، سینئر ڈیکونیس اے جا کم کی سفارش پر، میں پہلی بار مانمن مرکزی کلیسیا گیا۔ پادری سو جن لی کا پیغام سنتے ہوئے، میں گہرائی سے متاثر ہوا۔ اتوار کی عبادت کے دوران، مجھے احساس ہوا کہ ماضی میں مجھ سے کیا غلطیاں ہوئی تھیں۔

چرچ میں 25 مئی کو رجسٹریشن کے بعد، میں نے ‘‘صلیب کا پیغام’’ سنا اور ایمان میں ترقی کی۔ میں باقاعدگی سے اتوار کی عبادت اور دانی ایل دعا کی میٹنگز میں شریک ہوتا رہا۔ حاضری کے پانچویں ہفتے سے میری بینائی میں بتدریج بہتری آنا شروع ہو گئی۔

4 اگست کو، میں مانمن سمر ریٹریٹ میں شامل ہوا، جہاں میں نے پادری سوجن لی کے پیغام کے ذریعے فضل پایا اور ایمان کے ساتھ اُن کی بیماروں کے لیے کی گئی دعا کو قبول کیا۔ اُسی لمحے، حالانکہ میں پچھلی قطار میں بیٹھا تھا، مگر میرے سامنے منبر پر لکھے ہوئے الفاظ "مانمن سینٹرل چرچ" اچانک صاف اور واضح نظر آنے لگے۔ میں حیرت اور خوشی سے بھر گیا۔ مجھے یقین ہو گیا کہ میں شفا پا چکا ہوں، لہٰذا میں منبر پر گیا اور گواہی دیتے ہوئے خدا کو جلال دیا۔

ریٹریٹ کے بعد جب میری نظر کا دوبارہ معائنہ کیا گیا تو میری بینائی، جو پہلے بائیں آنکھ میں تقریباً 20/100 اور دائیں آنکھ میں 20/80 تھی، بہتر ہو کر بائیں آنکھ میں تقریباً 20/33 اور دائیں آنکھ میں 20/29 ہو گئی۔ ہللویہ! ماضی میں بڑی میگنیفائنگ گلاس کے بغیر بائبل نہیں پڑھ سکتا تھا، اور اس کے باوجود زیادہ دیر تک پڑھنا بہت مشکل ہوتا تھا۔ لیکن اب میں اسی بڑی میگنیفائنگ گلاس کے ساتھ بائبل پڑھ سکتا ہوں۔ میں اپنے خدا کو شکر اور جلال ادا کرتا ہوں جس نے مجھے شفا بخشی.

میری مدھم بائیں آنکھ روشن ہو گئی۔

یون جونگ چوئی | ، ۷۵، گواناک گو، سیول

فروری 2024 میں، میری دائیں آنکھ کی بینائی اچانک ختم ہو گئی۔ ڈاکٹر نے کہا کہ یہ ایک "اسکیمک اٹیک" تھا، جس کا مطلب سادہ الفاظ میں یہ ہے کہ جو "فالج" عام طور پر جسم کو آتا ہے، وہ میری آنکھ کو آ گیا۔ تقریباً ایک سال بعد، اس سال یکم مارچ کو، میری بائیں آنکھ — جو نسبتاً بہتر دیکھ رہی تھی — بھی دھندلانے لگی۔ اب میں نہ بائبل کتابیں پڑھ سکتی تھی ، اور بڑا عدسہ (مگنیفائنگ گلاس) استعمال کرنے کے باوجود موبائل کی اسکرین بمشکل نظر آتی تھی۔ حتیٰ کہ قریب موجود لوگوں کے چہرے بھی دھندلے دکھائی دیتے تھے۔

مایوسی کے عالم میں، 25 مارچ کو میں معائنے کے لیے ایک آنکھوں کے کلینک گئی ۔ ڈاکٹر نے بتایا کہ میری بائیں آنکھ میں خون کی گردش سست ہو گئی ہے، جس کی وجہ سے نظر دھندلا گئی ہے۔ اُس نے کہا کہ اس کا کوئی علاج یا دوا موجود نہیں ہے۔

اگلے چند مہینوں تک میں کتاب یا بائبل کا ایک صفحہ بھی نہیں پڑھ سکی ۔ پھر جون کے آخر میں، اتوار کی شام کی عبادت کے بعد، ایک حیرت انگیز واقعہ پیش آیا جب میں نے سینئر پادری سوجن لی سے مصافحہ کیا۔ چونکہ میں ہمیشہ اس آیت پر ایمان رکھتی تھی جس میں یسوع نے دو اندھوں کی آنکھوں کو چھوا اور ان کی آنکھیں کھل گئیں، میں نے پادری صاحب سے کہا کہ میری بائیں آنکھ اچھی طرح نہیں دیکھتی۔ اُسی لمحے، پادری صاحب نے اپنا ہاتھ میری بائیں آنکھ پر رکھا۔

اسی لمحے مجھے یوں محسوس ہوا جیسے میری آنکھ سے کوئی چیز ہٹا دی گئی ہو، اور حیرت انگیز طور پر زیادہ تر دھندلا پن ختم ہو گیا، اور میری نظر آہستہ آہستہ صاف ہونے

لگی۔ یہ تجربہ کرنے کے بعد، میں نے اس ایمان کے ساتھ گرمیوں کے روحانی عبادت (سمَر ریٹریٹ) کی تیاری کی کہ وہاں مجھے مکمل شفا ملے گی، اپنے آپ پر غور کرتے ہوئے اور تبدیلی کے لیے دعا کرتے ہوئے۔

اپنے بچوں کو اکیلے پالنے کے دوران پیدا ہونے والے فخر پر غور کرتے ہوئے، اور یہ یاد کرتے ہوئے کہ میں نے اپنی سوچ کے دائرے میں رہ کر اپنے بچوں کو کس طرح دکھ پہنچایا، میں نے آنسوؤں کے ساتھ توبہ کی۔ میں نے پادری جن یونگ جنگ سے مجھے ملنے کی درخواست کی۔ پادری نے نرمی سے میری وہ کمزوریاں بیان کیں جو میں خود اپنے اندر محسوس کرتی تھی اور میرے لیے نہایت دل سے دعا کی۔

میں نے جی سی این ویب سائٹ کے ذریعے دوبارہ "صلیب کا پیغام" سنا اور بہت فضل پایا۔ ہر بار جب میں سنتی ، خداوند کی محبت میرے دل میں نقش ہو جاتی اور میرا ایمان مضبوط ہوتا گیا۔ ریٹریٹ سے پہلے، میں نے اپنی دعائیہ درخواستیں لکھیں اور پادری سوجن لی سے ان کے لیے دعا کرنے کی درخواست کی۔ اس کے بعد تین دن تک جب بھی میں دعا کرتی ، میں آنسوؤں کے ساتھ توبہ کر پاتی ، اور میرا دل بہت ہلکا اور تازگی بھرا محسوس ہوتا۔

اگرچہ میں اس بار کی ریٹریٹ میں پہلے سے زیادہ شامل ہونے کی خواہش رکھتی تھی ، مگر کام کی مصروفیت کے باعث میں خود جا نہیں سکی اور آن لائن شامل ہوئی ۔ 4 اگست، پہلے ہی دن کے سیمینار کے دوران، ہر ایک لفظ نے میرے دل کو چھو لیا اور مجھے بہت حوصلہ ملا، میرا دل ایسے محسوس کر رہا تھا جیسے میں آسمان کی بادشاہی میں ہوں۔ آخرکار، جب پاسٹر سوجن لی نے شفا کے لیے دل سے دعا کی، تو میں نے محسوس کیا جیسے میں اڑ رہی ہوں، اور میرا جسم ہلکا محسوس ہونے لگا۔

ریٹریٹ کے بعد ایک حیرت انگیز بات ہوئی۔ میری بینائی مسلسل بہتر ہوتی گئی، اور اب میں دوسروں کے بھنوؤں کی باریک تفصیلات تک صاف دیکھ سکتی ہوں ۔ اس سے بڑھ کر، اب میں پھر سے بائبل واضح طور پر پڑھ سکتی ہوں— جو میں کئی مہینوں سے نہیں کر پا رہی تھی ۔ میں بے حد خوش اور شکرگزار ہوں، ایسا لگتا ہے جیسے میں کسی اور ہی دنیا میں جی رہی تھی ۔ حالِلویا! حتیٰ کہ میری دائیں آنکھ، جس کی بینائی مکمل طور پر ختم ہو گئی تھی، اب آہستہ آہستہ دیکھنے لگی ہے۔ میں اپنے شفا دینے والے خدا کو شکر اور جلال ادا کرتا ہوں۔

مجھے ۲۴۰ تک پہنچنے والے ہائی بلڈ پریشر سے شفا ملی

میونگ سوک چوئی | ، ۷۶ سال، گیمچن-گو، سیول

65 سال کی عمر سے مجھے ہائی بلڈ پریشر کی تکلیف تھی، اور تقریباً ایک سال پہلے ہر صبح میرے سر کے اگلے حصے میں شدید دھڑکنے والا درد ہونے لگا۔ آخرکار، میں ایک ایسے بحران سے دوچار ہوئی جب میرا بلڈ پریشر 240 تک پہنچ گیا۔ پچھلے چار سے پانچ سالوں سے، بغیر کسی واضح وجہ کے، میرے بائیں انگوٹھے میں ابھار آ گیا تھا اور وہ بہت زیادہ درد کرنے لگا، یہاں تک کہ میرے بائیں بازو میں بھی اتنا درد رہتا تھا کہ میں اسے بمشکل اٹھا سکتی تھی۔

سن 2025 کے مانمن سمر ریٹریٹ میں شفا پانے کی امید میں، میں نے 21 دن تک روزانہ ایک وقت کا روزہ رکھا اور اسپیشل دانی ایل دعا کی میٹنگ میں حصہ لیا۔ سمر ریٹریٹ کے دوسرے دن، 5 اگست کو، پاور پریز عبادت کے دوران، خدا باپ اور خداوند کی محبت نے اچانک میرے دل کو بھر دیا، اور میں گہرائی سے متاثر ہوئی ۔ آنسو بے اختیار بہنے لگے، اور جلد ہی میرا پورا جسم گرم ہوگیا کیونکہ پسینہ بہنے لگا۔

اس وقت مجھے اس بات کا احساس نہیں ہوا، لیکن ریٹریٹ سے گھر واپس آنے کے بعد میں نے ایک تبدیلی محسوس کرنا شروع کی۔ وہ سر درد جو میں ہر صبح محسوس کرتی تھی ، بالکل ختم ہو گیا۔ یہاں تک کہ جب میں نے اپنا بلڈ پریشر کی دوا لینا بند کر دی، تب بھی میرا بلڈ پریشر بالکل نارمل آیا، اور آج دو ماہ گزر جانے کے بعد بھی یہ نارمل حد میں ہے۔ اسی طرح میرے بائیں انگوٹھے کے جوڑ کا درد اور بائیں بازو کا درد بھی مکمل طور پر ختم ہو گیا ہے، اب میں اپنا بازو آزادانہ طور پر حرکت دے سکتی ہوں ۔ حلیلویا!

چند سال پہلے میں نے تقریباً 40 کلو وزنی بھاری چیز لاپرواہی سے اُٹھاتے ہوئے اپنی کمر زخمی کر لی تھی، اور اُس وقت سے میں صرف کمر کے بیلٹ کے سہارے ہی چل سکتی تھی ۔ لیکن ریٹریٹ کے بعد میں بغیر بیلٹ کے بھی چلنے کے قابل ہو گئی ۔ میں خدا کو سارا شکر اور جلال دیتی ہوں جس نے مجھے شفا بخشی۔

مجھے پھٹے ہوئے لگامنٹ کے باعث ہونے والے کندھے اور کمر کے درد کے ساتھ ساتھ بے خوابی سے بھی شفا ملی

آن شم پارک | ، ۷۶ سالہ، ناؤن-گو، سیول

گزشتہ دو سالوں سے میں اپنے دائیں کندھے اور کمر کے نچلے حصے میں درد برداشت کر رہی تھی۔ ایک دن درد اتنا شدید ہوگیا کہ میں معائنہ کرانے کے لیے اسپتال گئی۔ ڈاکٹر نے بتایا کہ میری لگام (ربط کرنے والی رگ) پھٹ گئی ہے۔ تاہم، چونکہ وہ جگہ سرجری کے لیے موزوں نہیں تھی،

اس لیے وہ آپریشن نہیں کرسکے، اور میں بس گھر واپس آگئی۔

اگرچہ درد بڑھتا جا رہا تھا، پھر بھی مجھے مالی حالات کی وجہ سے کام جاری رکھنا پڑا۔ خدا کو خوش کرنے کے لیے، میں سبت کے دن چرچ میں پوری لگن سے رضاکارانہ خدمت کرتی رہی ۔ اور جب بھی میں پادری سوجن لی کے پیغامات سنتی ، تو میں حیران ہوتی کہ ”وہ ایسے کیسے بولتی ہیں جیسے وہ مجھے اچھی طرح جانتی ہوں؟“ میں بڑی رغبت کے ساتھ خود کا جائزہ لیتی ، اپنی کمزوریوں کو پہچانتی ، اور اپنی روزمرہ زندگی میں خدا کے کلام پر عمل کرنے کی کوشش کرتا رہی ۔

4 اگست کو، مانمن سمر ریٹریٹ کے پہلے دن، افتتاحی عبادت سے ہی میرے دل میں خوشی بھر گئی اور شکرگزاری کے آنسو بہنے لگے۔ شام کی "الٰہی شفا کی عبادت" کے دوران جب میں نے سینئر پاسٹر کی بیماریوں کے لیے کی جانے والی دعا حاصل کی، تو اچانک میں نے محسوس کیا کہ خدا کی محبت نے میرے جسم اور دل دونوں کو گرمجوشی سے گھیر لیا ہے۔

دعا کے بعد مجھے احساس ہوا کہ میرے کندھے کا درد غائب ہو گیا ہے، اور اُسی رات میں نے بہت عرصے بعد پہلی بار پُرسکون نیند لی۔ اگلی صبح جب میں جاگی تو میرے کمر کا درد بھی ختم ہو چکا تھا۔ ہللویہ! میں کافی عرصے سے بے خوابی (اِنسومنیا) کا شکار تھی، لیکن جب سے میں نے دعا پائی ہے، میں رات کو سکون سے سونے لگی ہوں۔ میں اپنے شفا دینے والے خدا کو شکر اور جلال ادا کرتی ہوں۔

پادری سوجن لی کا 'صرف بائبل پروگرام '
یوٹیوب پر نشر کیا جاتا ہے۔
کئی زبانوں میں

یہ خدا کی محبت کا خط فراہم کرتا ہے۔
صحیفوں میں چھپا ہوا ہے۔
اور خدا کی بے پناہ محبت

انگریزی، چینی، جاپانی، ہسپانوی، روسی، فرانسیسی، اردو، ہندی، سواحلی، تامل، رومانیہ اور عبرانی جیسی 13 زبانوں میں سب ٹائٹل کے ساتھ موجود ہیں ۔
** آپ صرف کیو آر کوڈ کو اسکین کرکے 'صرف بائبل پروگرام ' دیکھ سکتے ہیں۔

یسوع مسیح کے صلیب پر کہے گئے آخری سات کلمات

۲. "میں تم سے سچ کہتا ہوں, کہ تو اج ہی میرے ساتھ فردوس میں ہوگا".

یسوع کے دونوں طرف جو دو ڈاکو صلیب پر چڑھائے گئے تھے، اُن میں سے ایک نے اُس کا مذاق اُڑایا۔ لیکن دوسرے نے اُسے ملامت کی اور یسوع سے التجا کی، ''اے یسوع، جب تُو اپنی بادشاہی میں آئے تو مجھے یاد رکھنا۔'' اُس ایمان کے جواب میں خُداوند نے وعدہ کیا، ''میں تجھ سے سچ کہتا ہوں، آج تُو میرے ساتھ فردوس میں ہوگا۔''

خُداوند کے اِن الفاظ میں گہرے رُوحانی مفاہیم پوشیدہ ہیں۔

سب سے پہلے، خُداوند نے ہمیں آسمانی رہائش گاہ کے بارے میں بتایا جسے "فردوس" کہا جاتا ہے۔ رسول پولُس نے گواہی دی کہ وہیکایک فردَوس میں پہنچ کر اَیسی باتیں سُنِیں جو کہنے کو نہیں اور جِن کا کہنا آدمی کو روا نہیں'' ۔(2 کرنتھیوں12:2–4)مزید یہ کہ بائبل میں ہمیں ایسے جملے ملتے ہیں جیسے "آسمان اور آسمانوں کا آسمان" یا "آسمانوں کا آسمان" (نحمیاہ6:9)، جو ہمیں ظاہر کرتے ہیں کہ آسمان ایک سے زیادہ ہیں۔ دکھائی دینے والے، مادی آسمان کے علاوہ روحانی دائرے میں بھی آسمان موجود ہیں۔

تیسرے آسمان میں، جہاں آسمان کی بادِشاہی واقع ہے، وہاں "فردوس" ہے جہاں پولُس کو اُٹھا لیا گیا تھا، اور اس کے علاوہ کئی دیگر رہائش گاہیں بھی ہیں جن میں "نیا یروشلیم" بھی شامل ہے۔ نیا یروشلیم (مکاشفہ 21:10-11) تمام آسمانوں میں سب سے اعلیٰ رہائش گاہ ہے۔ صرف وہی لوگ وہاں داخل ہو سکتے ہیں جنہوں نے تمام گناہ اور برائی کو دور کر دیا ہے اور جو خدا کے گھر میں وفادار رہے ہیں، اور جنہوں نے خُداوند کی صورت کو اختیار کیا ہے۔

صلیب پر نجات پانے والے ڈاکو نے اپنی موت کے وقت کے قریب خداوند کو قبول کیا۔ اس لیے اسے اپنے دل کی برائی کو دور کرنے یا وفاداری دکھانے کا موقع نہیں ملا۔ اس نے بمشکل نجات کی اہلیت حاصل کی۔ ایسے لوگ فردوس میں داخل ہوتے ہیں، جو آسمان میں سب سے نچلا مقام ہے۔

اسی لیے 1 کرنتھیوں 41:15 میں لکھا ہے، '' آفتاب کا جلال اَور ہے مہتاب کا جلال اَور۔ ستاِروں کا جلال اَور کیُونکہ ستاِرے ستاِرے کے

> اُن ڈاکوؤں میں سے ایک جو وہاں مصلوب ہوا تھا، اُس پر کفر کے کلمات کہہ رہا تھا، اور کہتا تھا، ''کیا تُو مسیح نہیں ہے؟ تو اپنے آپ کو اور ہمیں بچا لے!''
> لیکن دوسرے نے جواب میں اُسے ملامت کی اور کہا، ''کیا تُو خدا سے بھی نہیں ڈرتا، حالانکہ تُو بھی اُسی سزا کے تحت ہے؟''
> ...
> اور اُس نے اُس سے کہا، "میں تجھ سے سچ کہتا ہوں، آج تُو میرے ساتھ فردوس میں ہوگا۔"
> (لوقا 23:39–43)

جلال میں فرق ہے۔ '' اگر واقعی ہمارا ایمان ہے، تو ہمیں بہتر آسمانی مسکن میں داخل ہونے کی آرزو کرنی چاہیے۔

جیسا کہ متی 12:11 میں فرمایا گیا ہے، '' اور یُوحنّا بپتِسمہ دینے والے کے دِنوں سے اَب تک آسمان کی بادشاہی پر زور ہوتا رہا ہے اور زورآور اُسے چھِین لیتے ہیں۔'' اسی طرح جب ہم گناہوں کو دور کرتے ہیں اور اپنے خُداوند کی مانند بنتے ہیں، تو ہم آسمان میں بہتر مقام حاصل کر سکتے ہیں۔

ہم اپنے گناہوں اور برائیوں کو آسمان پر نہیں لے جا سکتے۔ صرف وہی چیزیں جو نیکی اور روحانیت میں کاشت کی گئی ہیں، وہاں لے جائی جا سکتی ہیں۔ نیز، جو لوگ روحانیت میں ایک جیسے درجے تک پہنچے ہوتے ہیں، وہ ایک ہی جگہ پر رہتے ہیں۔ اسی لیے آسمان پر زیادہ راحت اور خوشی ہوتی ہے، کیونکہ وہاں ایمان کے ایک جیسے درجے والے لوگ ایک ساتھ رہتے ہیں۔

اگلا، جب یسوع نے فرمایا، ''آج تُو میرے ساتھ فردوس میں ہوگا،'' تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ وہ خود اُس ڈاکو کے ساتھ فردوس میں رہنے والا تھا ۔ اپنی قیامت اور عروج کے بعد، خداوند آسمان کے مالک کے طور پر اُس مقام پر رہتے ہیں جہاں خدا کا تخت ہے، یعنی نئے یروشلم میں۔ تاہم، چونکہ وہ پورے آسمانی بادشاہت پر حکمرانی کرتے ہیں، اسی لیے انھوں نے اس طرح فرمایا۔

اسی طرح، لفظ "آج" کا مطلب یہ نہیں کہ وہی دن مراد ہے جب یسوع صلیب پر لٹکایا گیا تھا۔ بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ نجات کے لمحے سے ہی، جہاں کہیں بھی وہ شخص ہو، خُداوند اُس کے ساتھ ہوگا۔

پھر جب یسوع نے صلیب پر اپنی آخری سانس لی تو وہ کہاں ؟ بائبل فرماتی ہے: ''جس طرح یونس تین دن اور تین رات بڑی مچھلی کے پیٹ میں رہا، اسی طرح اِبنِ آدم تین رات دِن زمینِ کے اَندر رہے گا ـ'' (متی 40:12) اور یہ بھِی لکھا ہے، ''اِسی میں اُس نے جا کر اُن قَیدی رُوحوں میں منادی کی'' (1 پطرس 19:3)۔ جس دن یسوع صلیب پر مصلوب ہوا، اُس دن وہ فردوس میں نہیں گیا بلکہ قید میں رہنے والی رُوحوں کے پاس گیا تاکہ اُنہیں خوشخبری سنائے۔ یہاں "قید میں رہنے والی رُوحیں" اُن جانوں کی طرف اشارہ کرتی ہیں جو یسوع کے مصلوب ہونے اور نجات دہندہ سے پہلے مر چکی تھیں اور اب نجات حاصل کرنے کے قابل بنائی گئی تھیں۔

Urdu
مانمن خبریں
شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ
سیول ساؤتھ کوریا گیو- ڈونگجک , گل , رو - جی او ڈی بینک,73
(پوسٹل کوڈ: 07058)
http://www.manmin.org/english
www.manminnews.com
E-mail: manminen@manmin.kr
ترجمہ :اوورسیز مشن بیورو